شہر کے مصروف چوراہوں پر ٹریفک سگنل کے نئے نظام کا تجربہ، شہری ملے جلے ردعمل کا اظہار کرتے نظر آئے

ٹائم ٹیبل پر عمل درآمد 2 ہفتے میں شروع ہوگا، ابتدائی مرحلے میں 7 اہم چوراہوں پر سگنل لگائے جائیں گے، مقامی ٹرانسپورٹرز کا خیر مقدم

ہفتہ، 14 مئی، نامہ نگار — شہر کے 7 اہم چوراہوں پر ٹریفک سگنل کا نیا نظام ٹائم ٹیبل کے مطابق 2 ہفتے میں شروع ہوگا۔ ابتدائی مرحلے میں شہر کے مصروف چوراہوں پر سگنل لگائے جائیں گے۔ منگل کو محکمہ ٹریفک کے دفتر میں ہونے والی پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ منصوبے پر 3 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے کہا کہ ٹائم ٹیبل کا تجربہ کامیاب رہا تو باقی شہر میں بھی یہی نظام نافذ کیا جائے گا۔

ٹریفک پولیس کے ڈپٹی کمشنر عمران صدیق نے بتایا کہ سگنل کے ٹائمر ایسے رکھے گئے ہیں کہ صبح اور شام کے رش کے اوقات میں گاڑیوں کو کم رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ہر چوراہے پر 12 سے 15 اہلکار تعینات ہوں گے اور ایک کنٹرول روم سے پورے نظام کی نگرانی کی جائے گی۔ ان کے مطابق ابتدائی دو ہفتوں میں شہریوں سے رائے لی جائے گی اور ضرورت کے مطابق ٹائم ٹیبل میں تبدیلی کی جائے گی۔

شہر کے مصروف چوراہوں پر سگنل کے نئے نظام کا تجربہ، شہری ملے جلے ردعمل کا اظہار کرتے نظر آئے

ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ ٹرانسپورٹر برادری اس منصوبے کا خیر مقدم کرتی ہے۔ ان کے مطابق سگنل کے بغیر چوراہوں پر گاڑیاں آپس میں ٹکرا جاتی ہیں اور روزانہ کئی حادثات ہوتے ہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اگر سگنل خراب ہوا تو ذمہ داری کون لے گا، اس کا جواب ابھی نہیں دیا گیا۔

شہری حلقوں میں ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ گلشن آباد کے رہائشی محمد یونس ڈرائیور نے کہا کہ ٹائم ٹیبل اچھا ہے لیکن رات کے وقت سگنل بند کر دینا چاہیے تاکہ گاڑیاں رکیں نہ رہیں۔ دوسری طرف شہری حقوق کی تنظیم شہری آواز نے کہا کہ منصوبے کا اعلان اچھا ہے مگر اس پر عمل درآمد کی نگرانی کا کوئی آزاد نظام نہیں بنایا گیا۔

محکمہ ٹریفک کے مطابق منصوبے کا دوسرا مرحلہ 6 ماہ بعد شروع ہوگا جس میں 18 مزید چوراہوں پر سگنل لگائے جائیں گے۔ اس مرحلے پر لاگت 5 کروڑ 20 لاکھ روپے کا اندازہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر پہلے مرحلے میں حادثات میں 30 فیصد کمی آئی تو دوسرا مرحلہ مقررہ وقت سے پہلے شروع کیا جائے گا۔ ٹریفک پولیس کے ہیلپ لائن 1915 پر شکایات درج کرائی جا سکیں گی۔

شہر کے مصروف چوراہوں پر سگنل کے نئے نظام کا تجربہ، شہری ملے جلے ردعمل کا اظہار کرتے نظر آئے

شہری حلقوں میں ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ گلشن آباد کے رہائشی محمد یونس ڈرائیور نے کہا کہ ٹائم ٹیبل اچھا ہے لیکن رات کے وقت سگنل بند کر دینا چاہیے تاکہ گاڑیاں رکیں نہ رہیں۔ دوسری طرف شہری حقوق کی تنظیم شہری آواز نے کہا کہ منصوبے کا اعلان اچھا ہے مگر اس پر عمل درآمد کی نگرانی کا کوئی آزاد نظام نہیں بنایا گیا۔

محکمہ ٹریفک کے مطابق منصوبے کا دوسرا مرحلہ 6 ماہ بعد شروع ہوگا جس میں 18 مزید چوراہوں پر سگنل لگائے جائیں گے۔ اس مرحلے پر لاگت 5 کروڑ 20 لاکھ روپے کا اندازہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر پہلے مرحلے میں حادثات میں 30 فیصد کمی آئی تو دوسرا مرحلہ مقررہ وقت سے پہلے شروع کیا جائے گا۔ ٹریفک پولیس کے ہیلپ لائن 1915 پر شکایات درج کرائی جا سکیں گی۔

شہر کے مصروف چوراہوں پر سگنل کے نئے نظام کا تجربہ، شہری ملے جلے ردعمل کا اظہار کرتے نظر آئے

ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ٹائم ٹیبل کے مطابق صبح 7 بجے سے 10 بجے تک اور شام 4 بجے سے 7 بجے تک سگنل کا دورانیہ 90 سیکنڈ رکھا گیا ہے تاکہ گاڑیاں رکیں نہ رہیں۔ رات 10 بجے کے بعد